20/4/26
C.O
DD (P&PR)

20/04/26
Dir (Prog.)

DAILY NAWA-I-WAQT LAHORE

روزنامہ نوائے وقت لاہور

جلد 86 | جمعۃ المبارک 28 شوال 1447ھ 17 اپریل 2026ء 4 بیساکھ 2083 ب | 04236302050 | قیمت 35 روپے | صفحات 10 | رجسٹرڈ نمبر پی ایل 101 | شمارہ 26

GOVERNMENT OF THE PUNJAB
DIRECTORATE GENERAL OF SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL PUNJAB, 41-EMPRESS ROAD, LAHORE

VACANCY ANNOUNCEMENT

The Council on the Rights of Persons with Disabilities (CRPD) invites applications from qualified and experienced professionals of Punjab province for the following positions:

Name of Post	No. of Posts	Lump Sum / Month	Age Limit	Qualification	Experience
The Director	01	Rs. 500,000/-	Maximum 50 Years	A Master's degree in Social Work, Sociology, Anthropology, Public Administration, Disability Studies, or a related field from a recognized university.	A minimum of 12 years of progressive experience in public administration, social development, or a relevant sector, with at least 4 years in a senior leadership or directorial role. Preference will be given to candidates with a proven track record experience in disability inclusion, human rights advocacy, and managing complex projects, policy implementation, and stakeholder engagement.

TERMS & CONDITIONS:

1. The appointment will be made on contract basis initially for a period of **One Year**, which may be extended as per rules / policy / recruitment.
2. The applications should reach to **Director General (SW & BM) / Secretary Council on the Rights of Persons with Disabilities (CRPD)** by post at Directorate General of Social Welfare & Bait-ul-Maal, 41-Empress Road, Lahore till 02/05/ ,2026 before office closing hours and must include following documents:
   - Curriculum Vitae.
   - 02 Passport Size Pictures.
   - Attested Photo copies of Educational Certificates.
   - Domicile of Punjab Province & CNIC copy.
   - Experience Certificate, equivalence certificate (if applicable) / NOC from relevant department for in-service candidates.
   - Persons with Disabilities (PWDs) can also apply alongwith disability certificate.
3. Applicants currently employed in Government Service must apply through proper channel and attach a NOC from their parent department.
4. Only complete applications received before the deadline through courier will be considered for further processing. Applications submitted by hand will not be considered.
5. Only short listed candidates will be called for test and interview.
6. Candidates called for test / interview shall not be entitled for any TA/DA.
7. Age relaxation as per Government policy has already been included in the age limit mentioned against each post.
8. Council on the Rights of Persons with Disabilities (CRPD) reserves the rights to cancel or withhold the recruitment process for any advertised posts at any stage without assigning any reason.

**DIRECTOR GENERAL (SW&BM) / SECRETARY
COUNCIL ON THE RIGHTS OF PERSONS
WITH DISABILITIES (CRPD)
DIRECTORATE GENERAL OF SOCIAL WELFARE
& BAIT-UL-MAAL, DEPARTMENT,
41-EMPRESS ROAD, LAHORE.**

IPL-3777-L

CamScanner

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED

روزنامہ

جہان پاکستان

لاہور

جلد 14 | پیر 2 ذوالقعدہ 1447ھ 20 اپریل 2026ء 7 وساکھ 2079ب | شمارہ 206 | صفحات 8 | قیمت 30 روپے

معذور افراد کے مسائل اور ممکنہ حکومتی اصلاحات و پالیسیاں

خصوصی تحریر

راجہ اظہر محمود

معاشرہ اسی وقت مہذب اور ترقی یافتہ کہلاتا ہے جب وہ اپنے کمزور اور ضرورت مند افراد کا خیال رکھتا ہے۔ معذور افراد بھی اسی معاشرے کا اہم حصہ ہیں مگر بدقسمتی سے انہیں زندگی کے ہر شعبے میں بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان مسائل کے حل کے لئے موثر حکومتی اصلاحات اور پالیسیوں کی اشد ضرورت ہے تاکہ ان کی زندگی آسان اور باوقار بنائی جا سکے۔ معذور افراد کو سب سے زیادہ مسائل صحت، تعلیم، روزگار، ٹرانسپورٹ اور مالی وسائل کے حصول میں درپیش ہوتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کیے بغیر ہم ایک فلاحی ریاست کا خواب پورا نہیں کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے صحت کے شعبے کی بات کی جائے تو معذور افراد کو معیاری طبی سہولیات کی شدید کمی کا سامنا ہے ہسپتالوں میں خصوصی سہولیات، تربیت یافتہ عملہ، اور جدید آلات کا فقدان ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ہر ضلع میں خصوصی بحالی مراکز Rehabilitation centers قائم کرے جہاں فزیوتھراپی، سپیچ تھراپی اور دیگر سہولیات مفت فراہم کی جائیں۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں DPT ڈاکٹرز تعینات کئے جائیں مزید برآں معذور پرسنز کے لئے مفت لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولت ہونی چاہیے صحت کارڈ جیسے منصوبوں میں انہیں اولیت دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ باآسانی اپنا علاج معالجہ کروا سکیں۔ تعلیم کے میدان میں معذور بچوں کو کئی رکاوٹوں کا سامنا ہوتا ہے سکولوں میں نہ تو خصوصی اساتذہ ہوتے ہیں اور نہ ہی مناسب انفراسٹرکچر۔ حکومت کو چاہیئے کہ تعلیمی اداروں میں ریمپس، لیفٹس اور خصوصی کلاس رومز کا انتظام کرے۔ خصوصی تعلیم یافتہ اساتذہ کی بھرتی کی جائے تاکہ معذور بچوں کو ان کی ضرورت کے مطابق تعلیم دی جا سکے۔ سپیشل بچوں کے تعلیمی وظائف مقرر کیے جائیں تاکہ وہ تعلیمی ضروریات پوری کر سکیں اور والدین پر مالی بوجھ کا سبب نہ بنیں معذور بچوں اور معذور افراد کے بچوں کو یونیورسٹی تک فری تعلیم دی جائے۔ آن لائن تعلیم اور ڈیجیٹل ٹولز بھی ان کی کے لئے انتہائی مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہنرمندی کی تربیت skill development کے مراکز قائم کئے جائیں جہاں معذور افراد اور بچوں کو جدید ہنر سکھائے جائیں مثلاً آئی ٹی، دستکاری وغیرہ اس سے وہ خود کفیل بن سکیں گے، روزگار کے مواقع معذور افراد کے لئے نہایت محدود ہیں اکثر ادارے انہیں ملازمت دینے سے گریز رہتے ہیں حکومت کو چاہئے کہ سرکاری اور نجی اداروں میں معذور افراد کے لئے مخصوص کوٹہ بڑھائے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کرائے۔ یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ معذور افراد کے لئے قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں مخصوص نشستیں قائم کی جائیں جو ان کے بنیادی حقوق کی تکمیل ہو گی۔ اور مساوی معاشرے کی طرف اہم قدم بھی ہوگا جب عوام دیکھیں گے کہ معذور افراد اسمبلیوں میں بیٹھ کر قانون سازی کر رہے ہیں تو ان کے بارے میں مثبت رویے فروغ پائیں گے اور انہیں بوجھ سمجھنے کی بجائے ایک فعال شہری تسلیم کیا جائے گا۔ مزید خصوصی افراد کی اسمبلیوں میں موجودگی سے ان کے مسائل اور ان کے تدارک کے لئے قانون سازی بہتر انداز میں ہو سکے گی۔ اسمبلیوں کے ساتھ ساتھ بلدیاتی اداروں یعنی یونین کونسلز اور تحصیل کونسلز میں بھی معذور افراد کی نشستیں مخصوص کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بلدیاتی اداروں میں بھی وہ اپنے مسائل کو بہتر انداز پیش کر کے ان کے حل کے لیے اپنا رول ادا کر سکیں۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بھی معذور افراد کو شدید مشکلات ہوتی پبلک ٹرانسپورٹ میں ان کے لئے نہ مناسب نشستیں ہوتی ہیں اور نہ ہی چڑھنے اترنے کے لئے سہولت میسر ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ بسوں، ٹرینوں اور دیگر ذرائع آمدورفت میں خصوصی انتظامات کئے جائیں مثلاً وہیل چیئر کے لئے جگہ، ریمپس اور رعایتی کرایہ کی سہولت فراہم ہو۔ معذور سرکاری ملازمین کا کنوینس الاؤنس ڈبل کیا جائے۔ تاکہ وہ باآسانی سفر کر سکیں۔ مالی مشکلات بھی معذور افراد کی زندگی کو مزید دشوار بناتی ہیں اکثر وہ روزگار نہ ہونے کی وجہ سے دوسروں پر انحصار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اس مسئلے کے حل کے لئے بلاسود قرضوں کی سکیمیں متعارف کروانا نہایت ضروری ہیں۔ جہاں وہ آسانی سے قرضہ حاصل کر کے اپنا کاروبار شروع کر کے باعزت زندگی گزار سکیں۔

معذور افراد کو ہر طرح کے ٹیکسوں سے چھوٹ حاصل ہونی چاہئے۔ تاکہ ان میں اعتماد پیدا ہو کہ ریاست ان کی ہر ممکن پشت پناہی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ سوشل ویلفیئر کے محکمے کو فعال بنایا جائے اور معذور افراد کے لئے ماہانہ وظائف مقرر کئے جائیں تاکہ وہ اپنی بنیادی ضروریات پوری کر سکیں۔ حکومت، این جی اوز، نجی شعبہ اور سول سوسائٹی مل کر معذور افراد کی مشکلات اور محرومیوں کو دور کرنے کے لئے خصوصی توجہ دیں تاکہ ان کو معاشرے کا ایک فعال اور خود مختار شہری بنایا جائے یہی ایک حقیقی اسلامی اور فلاحی ریاست کا تصور ہے۔

قارئین اس صفحہ کیلئے سیاسی، ادبی، سماجی مسائل سمیت مختلف تحریروں پر اپنی آرا، تحریریں، مکمل پتا اور رابطہ نمبر کے ساتھ اس ای میل پر بھجوا سکتے ہیں۔

jehancolumn@jehanpakistan.com

قارئین مطلع رہیں ادارتی صفحہ پر شائع ہونے والی تحریریں خالصتاً کالم نگاروں کی ذاتی آرا پر مشتمل ہوتی ہیں انکا ادارے کی پالیسی سے تعلق نہیں ہوتا۔